سوال

(579)امام کے سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے بعد مقتدی کا رکوع سے اٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلامیہ پارک کی ایک مسجد میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ امام صاحب نے بتایا کہ جب تک امام 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ' کہہ نہ چکے مقتدی رکوع سے نہ اٹھے حالانکہ مشہور یہی ہے کہ امام کے رکوع سے اٹھنے کے بعد رکوع سے اٹھا جائے۔ کیاان کا قول درست ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابوداؤد کی روایت میں واضح مذکور ہے کہ

'فَاِنَّ الاِمَامَ یَرکَعُ قَبلَکُم ، وَیَرفَعُ قَبلَکُم فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ : فَتِلکَ بِتِلکَ '"سنن ابی داؤد، باب التَّشَہُّدِ، رقم : ۹۷۲، صحیح مسلم، باب التَّشَہُّدِ فِی الصَّلَاۃِ، رقم : ۴۰۴

"امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے رکوع سے اٹھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : مقتدی کی کمی بعد میں پوری ہوجاتی ہے۔ ''

اس روایت سے معلوم ہوا کہ امام کے رکوع سے اٹھنے کے بعد کھڑے ہونے والی بات حدیثِ رسول ﷺ کے موافق ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں : ''ابوداؤد کی روایت میں یہ زیادتی ہے۔

'وَلَا تَرکَعُوا حَتّٰی یَرکَعَ ، وَلَا تَسجُدُوا حَتّٰی یَسجُدَ '"سنن ابی داؤد، باب الاِمَامِ یُصَلِّی مِن قُعُودٍ، رقم : ۶۰۳

"یعنی تم رکوع مت کرو۔ یہاں تک کہ امام رکوع کرے اور تم سجدہ مت کرو یہاں تک کہ امام سجدہ کرلے۔ پھر فرماتے ہیں :

'وَہِیَ زِیَادَۃٌ حَسَنَۃٌ تَنفِی اِحتِمَالَ اِرَادَۃِ المُقَارَنَۃِ مِن قَولِہٖ : 'اِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوا 'فتح الباری : ۱۷۹/۲

''یہ ایک اچھی زیادتی ہے۔ اس سے ''جب امام تکبیر کہے۔ تب تم تکبیر کہو'' میں جو مقارنت کا احتمال ہے اس کی نفی ہوتی ہے۔ ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :512

محدث فتویٰ